اَلنَّوْعُ الْاَوَّلُ

اَلنَّوْعُ الْاَوَّلُ حُرُوْفٌ تَجُرُّ الْاِسْمَ۔

''پہلی قسم ایسے حروف ہیں جو اسم کو جر دیتے ہیں۔''

ترکیب: ''النوع'' موصوف، ''الاوّل'' صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا، ''حروف'' موصوف، ''تجر'' فعل ''ھی'' ضمیر مستتر اس کا فاعل ''الاسم'' مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فقط۔ ''صرف۔''

ترکیب: ''ف'' جزائیہ ''قط'' اسم فعل بمعنی امر یعنی ''انتہ'' اس کی اصل عبارت اس طرح ہے۔

اِذَا جَرَرْتَ بِهَا الْاِسْمَ فَانْتَهِ عَنْ عَمَلِ غَيْرِ الْجَرِّ۔

''جب تو نے ان کے ذریعہ اسم کو جر دے دیا تو جر کے علاوہ عمل سے باز رہ۔''

ترکیب: ''اذا'' حرف شرط ''جررت'' فعل، ''ت'' ضمیر بارز اس کا فاعل، ''ب'' حرف جار، ''ھا'' ضمیر مجرور متصل مجرور جار مجرور مل کر متعلق ہوا'' جررت'' فعل کے، ''الاسم'' مفعول بہ، ''جررت'' فعل اپنے فاعل، متعلق اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط، ''ف'' جزائیہ، ''انتہ'' فعل امر، ''انت'' ضمیر مرفوع متصل مستتر اس کا فاعل، ''عن'' حرف جار، ''عمل'' مضاف ''غیر'' مضاف الیہ مضاف، ''الجر'' مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر پھر مضاف الیہ ہوا ''عمل'' مضاف کا، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا'' عن ''حرف جار کا، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا'' اِنْتَہِ ''فعل امر کے، ''اِنْتَہِ'' فعل امر اپنے فاعل اور

متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزاء، شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

وَهِيَ سَبْعَةَ عَشَرَ حَرْفًا "اور وہ سترہ حروف ہیں۔"

ترکیب: "واؤ" مستانفہ "هِيَ" "ضمیر مبتدا" سبعة عشر "ممیز" "حرفاً" تمیز، ممیز اپنی تمیز سے مل کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَلْبَاءُ لِلْاِلْصَاقِ "ب الصاق کے لیے ہے۔"

ترکیب: "الباء" "مبتدا" "لام" "حرف جار" "الالصاق" "مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا" "مُسْتَعْمَلٌ" "شبہ فعل محذوف کے، "مُسْتَعْمَلٌ" "شبہ فعل اپنے شبہ فاعل اور متعلق سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نَحْوُ مَرَرْتُ بِزَيْدٍ "جیسے گزرا میں ساتھ زید کے۔"

ترکیب: "نحو" "مضاف" "مررت" "فعل" "ت" "ضمیر بارز فاعل" "ب" "حرف جار" "زید" "مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا" "مررت" "فعل کے" "مررت" فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد مضاف الیہ، "نحو" "مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا محذوف "مِثَالُهُ" "کی" "مثال" "مضاف" "ہٗ" "ضمیر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مبتدا، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَلِلْاِسْتِعَانَةِ "اور (ب استعمال ہوتی ہے) استعانت کے لیے۔"

ترکیب: "واؤ" "مستانفہ" "لام" "حرف جار" "الاستعانة" "مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا" "مُسْتَعْمَلٌ" "شبہ فعل محذوف کے، "مُسْتَعْمَلٌ" "شبہ فعل اپنے شبہ فاعل اور متعلق سے مل کر خبر ہوئی مبتداء محذوف "اَلْبَاءُ" "کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نَحْوُ كَتَبْتُ بِالْقَلَمِ "جیسے لکھا میں نے قلم کی مدد سے۔"

ترکیب: "نحو" "مضاف" "کتبت" "فعل" "ت" "ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل" "ب" "حرف جار" "القلم" "مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا" "کتبت" "کے" "کتبت" "فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد مضاف

اَلنَّوْعُ التَّاسِعُ

اَلنَّوْعُ التَّاسِعُ اَسْمَاءٌ تُسَمّٰی اَسْمَاءَ الْاَفْعَالِ۔

''نویں قسم ایسے اسماء ہیں جن کا نام رکھا جاتا ہے اسماء افعال۔''

ترکیب: ''النوع'' موصوف، ''التاسع'' صفت، موصوف صفت مل کر مبتدا، ''اسماء'' موصوف ''تسمّی'' فعل مجہول ''ھی'' ضمیر مستتر اس کا نائب فاعل، ''اسماء'' مضاف ''الافعال'' مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول بہ، فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صفت، موصوف صفت مل کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَهِيَ تِسْعَةٌ۔ ''اور وہ نو ہیں۔''

''و'' عاطفہ ''ھی'' ضمیر مبتدا ''تسعة'' خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

سِتَّةٌ مِّنْهَا مَوْضُوْعَةٌ لِلْاَمْرِ الْحَاضِرِ۔

''چھ ان میں سے وضع کئے گئے ہیں امر حاضر کے لئے۔''

ترکیب: ''ستة'' موصوف ''من'' حرف جار ''ھا'' ضمیر مجرور، جار مجرور ''کَائِنَةٌ'' شبہ فعل محذوف سے متعلق ہو کر صفت، موصوف صفت مل کر مبتدا ''ل'' حرف جار ''الامر'' موصوف ''الحاضر'' صفت، موصوف صفت مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوا ''موضوعة'' کے ''موضوعة'' شبہ فعل اپنے شبہ فاعل اور متعلق سے مل کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَتَنْصِبُ الْاِسْمَ عَلَى الْمَفْعُوْلِيَّةِ۔

''اور نصب دیتے ہیں اسم کو مفعول ہونے کی بنا پر۔''

ترکیب: ''و'' عاطفہ ''تنصب'' فعل ''ھی'' ضمیر مستتر اس کا فاعل، ''الاسم'' مفعول بہ، ''علی'' حرف جار ''المفعولیة'' مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوا ''تنصب'' فعل

ے فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوا۔

اَحَدُهُمَا رُوَيْدَ۔ ''ان میں سے ایک ''روید'' ہے''

ترکیب: ''احد'' مضاف ''ھا'' ضمیر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مبتدا ''روید'' خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

فَإِنَّهُ مَوْضُوعٌ لِأَمْهِلْ۔

''پس وہ وضع کیا گیا ہے ''امھل'' کے لئے (بمعنی مہلت دے)''

ترکیب: ''ف'' تفصیلیہ ''ان'' حرف مشبہ بالفعل'' ''ہ'' ضمیر اس کا اسم، ''موضوع'' شبہ فعل ''ھو'' ضمیر اس کا شبہ فاعل، ''ل'' حرف جار ''امھل'' مجرور جار مجرور ''موضوع'' شبہ فعل سے متعلق ہو کر خبر اِنَّ، ''انّ'' اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

مِثْلُ رُوَيْدَ زَيْدًا أَيْ أَمْهِلْ زَيْدًا ''جیسے روید زیدا یعنی مہلت دے زید کو''

ترکیب: ''مثل'' مضاف ''روید'' اسم فعل بمعنی ''امھل'' ''انت'' ضمیر مستتر اس کا فاعل، ''زیدا'' مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مفسر ''ای'' حرف تفسیر'' امھل ''فعل'' انت ''ضمیر مستتر فاعل، ''زیداً'' مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر تفسیر، مفسر تفسیر مل کر جملہ تفسیر یہ ہو کر مضاف الیہ ہوا ''مثل'' مضاف کا، مضاف مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف ''مِثَالُهُ'' کی مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

وَ ثَانِيْهِمَا هَلُمَّ ''اور ان میں سے دوسرا ''ھلم'' ہے''

ترکیب: ''و'' استینافیہ ''ثانی'' مضاف ''ھا'' ضمیر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مبتدا ''ھلم'' خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

فَإِنَّهُ مَوْضُوعٌ لِدَعْ۔

''پس بے شک وہ وضع کیا گیا ہے ''دع'' (چھوڑ تو) کے لئے۔''

ترکیب: ''ف'' تفصیلیہ'' انّ ''حرف مشبہ بالفعل'' ''ہ'' ضمیر اس کا اسم اور ''موضوع'' شبہ فعل باشبہ فاعل ''ل'' حرف جار'' دع ''مجرور، جار مجرور،

"موضوع" سے متعلق ہو کر خبر ان، "انّ" اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مِثْلُ بَلْهَ زَيْدًا أَيْ دَعْ زَيْدًا "جیسے بله زیداً یعنی چھوڑ تو زید کو"

ترکیب: "مثل" مضاف، "بله" اسم فعل بمعنی "دع" "انت" ضمیر مستتر اس کا فاعل، "زیداً" مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مفسر "ای" حرف تفسیر، "دع" فعل با فاعل، "زیدا" مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر تفسیر، مفسر تفسیر مل کر مضاف الیہ ہوا "مثل" کا، مضاف مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف "مِثَالُهٗ" کی، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَثَالِثُهَا دُوْنَكَ "اور ان میں سے تیسرا "دونك" ہے"

ترکیب: "و" استینافیہ "ثالث" مضاف "ها" ضمیر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مبتدا، "دونك" خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فَإِنَّهٗ مَوْضُوْعٌ لِخُذْ

"(پس بے شک وہ وضع کیا گیا ہے "خذ" (تو پکڑ) کے لئے"

ترکیب: "ف" تفصیلیہ "ان" حرف مشبہ بالفعل "ہ" ضمیر اس کا اسم "موضوع" شبہ فعل با شبہ فاعل، "ل" حرف جار، "خذ" مجرور، جار مجرور، "موضوع" شبہ فعل سے متعلق ہو کر خبر انّ "انّ" اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مِثْلُ دُوْنَكَ زَيْدًا أَيْ خُذْ زَيْدًا "جیسے دونک زیداً یعنی تو پکڑ زید کو"

ترکیب: "مثل" مضاف "دونك" اسم فعل بمعنی "خذ" "انت" ضمیر مستتر اس کا فاعل "زیدا" مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مفسر "ای" حرف تفسیر "خذ" فعل "انت" ضمیر مستتر اس کا فاعل، "زیدا" مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر تفسیر، مفسر تفسیر مل کر جملہ تفسیریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا "مثل" مضاف کا، مضاف مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف "مِثَالُهٗ" کی مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَرَابِعُهَا عَلَيْكَ "اور ان میں سے چوتھا "علیك" ہے"

ترکیب: "و" استینافیہ "رابع" مضاف "ها" ضمیر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ

مل کر مبتدا" علیك "خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فَاِنَّہٗ مَوْضُوْعٌ لِاَلْزِمْ۔

"پس بے شک وہ وضع کیا گیا ہے" الزم "(لازم پکڑتو) کے لئے۔"

ترکیب: "ف" تفصیلیہ "ان" حرف مشبہ بالفعل "ہ" ضمیر اس کا اسم "موضوع" شبہ فعل با شبہ فاعل "ل" حرف جار "الزم" مجرور، جار مجرور "موضوع" شبہ فعل سے متعلق ہو کر خبر "اِنّ" اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مِثْلُ عَلَيْكَ زَيْدًا اَيْ اَلْزِمْ زَيْدًا "جیسے" علیك زیدا "یعنی تو زید کو لازم پکڑ"

ترکیب: "مثل" مضاف "علیك" اسم فعل بمعنی "الزم" "انت" ضمیر مستتر اس کا فاعل "زیدا" مفعول بہ، فعل فاعل اور مفعول بہ مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مفسر "ای" حرف تفسیر، "الزم" فعل "انت" ضمیر مستتر فاعل، "زیدا" مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر تفسیر، مفسر تفسیر مل کر جملہ تفسیریہ ہو کر مضاف الیہ ہو "مثل" کا مضاف مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف "مِثَالُہٗ" کی مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَخَامِسُهَا حَيَّهَلْ۔ "اور ان میں پانچواں" حیھل "ہے"

ترکیب: "و" استینافیہ، "خامس" مضاف "ھا" ضمیر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مبتدا "حیھل" خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فَاِنَّہٗ مَوْضُوْعٌ لِاِيْتِ۔

"پس بے شک وہ وضع کیا گیا ہے۔" ایت "(آ تو) کے لئے"

ترکیب: "ف" تفصیلیہ "ان" حرف مشبہ بالفعل "ہ" ضمیر اس کا اسم "موضوع" شبہ فعل با شبہ فاعل، "ل" حرف جار "ایت" مجرور، جار مجرور "موضوع" شبہ فعل سے متعلق ہو کر "ان" کی خبر، "ان" اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مِثْلُ حَيَّهَلِ الصَّلٰوةَ اَيْ اِيْتِ الصَّلٰوةَ "جیسے حیھل الصلوۃ یعنی آ تو نماز کو"

ترکیب: "مثل" مضاف "حیھل" اسم فعل بمعنی "ایت" ضمیر مستتر اس کا فاعل،

"الصلوة" مفعول بہ فعل فاعل اور مفعول بہ مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مفسر" ای" حرف تفسیر" ابت " فعل با فاعل" الصلوۃ" مفعول بہ۔ فعل فاعل اور مفعول بہ مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر تفسیر، مفسر تفسیر مل کر جملہ تفسیر یہ ہو کر مضاف الیہ ہوا" مثل "مضاف کا مضاف مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی۔ مبتدا محذوف" مثالہ " کی، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَسَادِسُهَا هَا "اور ان میں سے چھٹا "ھا" ہے"

ترکیب:"و" استینافیہ" سادس" مضاف "ھا" ضمیر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مبتدا" ھا" خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فَإِنَّهُ مَوْضُوْعٌ لِخُذْ۔

"پس بے شک وہ وضع کیا گیا ہے" خذ "(تو پکڑ) کے لئے"

ترکیب:" ف "تفصیلیہ ،" ان "حرف مشبہ بالفعل " ہ "ضمیر اس کا اسم ، "موضوع "شبہ فعل باشبہ فاعل" ل "حرف جار" خذ "مجرور، جار مجرور" موضوع " شبہ فعل سے متعلق ہو کر خبر" ان " اِنَّ اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مِثْلُ هَا زَيْدًا أَيْ خُذْ زَيْدًا " جیسے" ھا زیدا "یعنی زید کو پکڑ"

ترکیب:" مثل " مضاف "ھا" اسم فعل بمعنی" خذ "" انت "ضمیر مستتر اس کا فاعل "زیدا " مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مفسر،" ای "حرف تفسیر" خذ "فعل با فاعل" زیدا "مفعول بہ، فعل فاعل مفعول بہ مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر تفسیر، مفسر تفسیر مل کر جملہ تفسیر یہ ہو کر مضاف الیہ ہوا" مثل "کا مضاف مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف" مثالہ " کی، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَلَا بُدَّ لِهٰذِهِ الْأَسْمَاءِ مِنْ فَاعِلٍ وَفَاعِلُهَا الضَّمِيْرُ الْمُخَاطَبُ الْمُسْتَتِرُ فِيْهَا

"اور ضروری ہے ان اسماء کے لئے فاعل اور ان کا فاعل وہ ضمیر مخاطب ہے جو ان میں پوشیدہ ہوتی ہے۔"

ترکیب:"و" استینافیہ" لا "نفی جنس" بد "اس کا اسم" ل "حرف جار" ھذہ "اسم اشارہ،" الاسماء "مشار الیہ، اسم اشارہ مشار الیہ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق اول

ہوا" ثابت" شبہ فعل محذوف کے" من" حرف جار" فاعل" مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوا" ثابت" شبہ فعل محذوف کے، شبہ فعل اپنے شبہ فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ،" و" عاطفہ" فاعل" مضاف" ھا" ضمیر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مبتدا، "الضمیر" موصوف" المخاطب" صفتِ اول" المستتر" شبہ فعل باشبہ فاعل" فیھا" جار مجرور متعلق ہوا شبہ فعل کے، شبہ فعل اپنے شبہ فاعل اور متعلق سے مل کر صفت ثانی، موصوف اپنی دونوں صفتوں سے مل کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف، معطوف معطوف علیہ مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

وَثَلٰثَۃٌ مِّنْھَا مَوْضُوْعَۃٌ لِلْفِعْلِ الْمَاضِیْ۔

"اوران میں سے تین وضع کیے گئے ہیں فعل ماضی کے لئے۔"

ترکیب:" و" استینافیہ" ثلثۃ" موصوف" من" حرف جار" ھا" ضمیر مجرور، جار مجرور "کائنۃ" شبہ فعل محذوف سے متعلق ہوکر صفت، موصوف صفت مل کر مبتدا، "موضوعۃ" شبہ فعل باشبہ فاعل،" ل" حرف جار" الفعل" موصوف "الماضی" صفت، موصوف صفت مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوا "موضوعۃ" کے،" موضوعۃ" شبہ فعل اپنے شبہ فاعل اور متعلق سے مل کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَتَرْفَعُ الْاِسْمَ بِالْفَاعِلِیَّۃِ

"اور وہ اسم کو رفع دیتے ہیں فاعل ہونے کی وجہ سے۔"

ترکیب:" و" عاطفہ" ترفع" فعل" ھی" ضمیر مستتر اس کا فاعل،" الاسم" مفعول بہ" ب" حرف جار" الفاعلیہ" مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوا" ترفع" فعل کے، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اَحَدُھَا ھَیْھَاتَ "ان میں سے ایک" ھیھات" دور ہوتا ہے"

ترکیب:" احد" مضاف" ھا" ضمیر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مبتدا، "ھیھات" خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مِثْلُ هَيْهَاتَ زَيْدٌ اَیْ بَعُدَ زَيْدٌ۔ ''جیسے'' هيهات زيد ''یعنی دور ہوا زید''

ترکیب: ''مثل'' مضاف ''هيهات'' ''اسم فعل بمعنی'' بَعُدَ ''فعل'' زيد'' فاعل،اسم فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کہ مفسر'' ای ''حرف تفسیر'' بعد ''فعل'' زید'' فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر تفسیر، مفسر تفسیر مل کر جملہ تفسیریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا ''مثل'' کا مضاف مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف ''مِثَالُهٗ'' کی۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَثَانِيْهَا سَرْعَانَ۔ ''اور ان میں سے دوسرا'' سرعان ''ہے''

ترکیب: ''ثانی'' مضاف ''ھا'' ضمیر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مبتدا، سرعان خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مِثْلُ سَرْعَانَ زيد ای سَرُعَ زَيْدٌ۔ ''جیسے سرعان زید یعنی زید نے جلدی کی''

ترکیب: ''و'' عاطفہ'' ثانی ''مضاف'' ھا'' ضمیر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مبتدا'' سرعان ''اسم فعل بمعنی'' سرع ''،'' زید'' اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر مفسر،'' ای ''حرف تفسیر'' سرع ''فعل'' زيد ''فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ ہو کر تفسیر، مفسر تفسیر مل کر جملہ تفسیریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا'' مثل'' کا مضاف مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف ''مِثَالُهٗ'' کی، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَثَالِثُهَا شَتَّانَ۔ ''اور ان میں سے تیسرا'' شتان ''ہے''

ترکیب: ''و'' عاطفہ'' ثالث ''مضاف'' ھا'' ضمیر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مبتدا'' شتان ''خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مِثْلُ شَتَّانَ زَيْدٌ وَعَمْرٌو اَیِ افْتَرَقَ زَيْدٌ وَعَمْرٌو۔

''جیسے شتان زید و عمرو یعنی جدا ہوا زید اور عمرو''

ترکیب: ''مثل'' مضاف'' شتان ''اسم فعل بمعنی'' افترق ''فعل''،'' زید ''معطوف علیہ'' و ''عاطفہ'' عمرو ''معطوف معطوف، معطوف علیہ مل کر فاعل، اسم فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر مفسر،'' ای ''حرف تفسیر'' افترق ''فعل'' زید'' ''معطوف علیہ'' و ''عاطفہ'' عمرو ''معطوف، معطوف معطوف علیہ مل کر فاعل، فعل ... فاعل سے مل

کر جملہ فعلیہ ہو کر تفسیر مفسر تفسیر مل کر مضاف الیہ ہوا" مثل "مضاف کا، مضاف مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف "مِثَالُهٗ" کی، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَلنَّوْعُ الْعَاشِرُ

اَلنَّوْعُ الْعَاشِرُ الْاَفْعَالُ النَّاقِصَۃُ "دسویں قسم افعال ناقصہ ہیں"

ترکیب: "النوع" موصوف "العاشر" صفت، موصوف صفت مل کر مبتدا، "الافعال" موصوف "الناقصۃ" صفت، موصوف مل کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَھِیَ تَدْخُلُ عَلَی الْجُمْلَۃِ الْاِسْمِیَّۃِ۔

"اور وہ جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں"

ترکیب: "و" مستانفہ "ھی" ضمیر مبتدا "تدخل" فعل "ھی" ضمیر مستتر اس کا فاعل، "علی" حرف جار "الجملۃ" موصوف "الاسمیۃ" صفت، موصوف صفت مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوا "تدخل" فعل کے، "تدخل" فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فَتَرْفَعُ الْجُزْءَ الْاَوَّلَ وَتَنْصِبُ الْجُزْءَ الثَّانِیَ۔

"پس وہ پہلے جزو کو رفع دیتے ہیں اور دوسرے جزو کو نصب دیتے ہیں"

ترکیب: "ف" تفریعیہ "ترفع" فعل "ھی" ضمیر مستتر اس کا فاعل "الجزء" موصوف "الاول" صفت، موصوف صفت مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ "و" عاطفہ "تنصب" فعل "ھی" ضمیر مستتر اس کا فاعل، "الجزء" موصوف "الثانی" صفت، موصوف صفت مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ معطوف مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

وَھِیَ ثَلٰثَۃَ عَشَرَ فِعْلًا۔ "اور وہ تیرہ فعل ہیں"

ترکیب: "و" مستانفہ "ھی" ضمیر مبتدا "ثلثۃ عشر" ممیز، "فعلاً" تمیز، ممیز تمیز

مل کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَلْاَوَّلُ کَانَ۔ ''پہلا ''کان'' ہے''

ترکیب: ''الاول'' ،مبتدا ''کان'' خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَھِیَ تَجِیْءُ عَلٰی مَعْنَیَیْنِ۔ ''اور وہ دو معنی کے لئے آتا ہے۔''

ترکیب: ''و'' عاطفہ ''ھی'' ضمیر مبتدا ''تجیء'' فعل ''ھی'' ضمیر مستتر اس کا فاعل ''علی'' حرف جار ''معنیین'' مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوا ''تجیء'' فعل کے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نَاقِصَۃٌ وَتَامَّۃٌ ''ایک ناقصہ اور دوسرا تامہ''

ترکیب: ''احدھما'' مبتدا محذوف ''ناقصۃ'' خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ، ''و'' عاطفہ ''ثانیھما'' مبتدا محذوف ''تامۃ'' خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ معطوف مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

فَالنَّاقِصَۃُ تَجِیْءُ عَلٰی مَعْنَیَیْنِ۔

''پس ناقصہ دو معنی کے لئے آتا ہے۔''

ترکیب: ''ف'' تفصیلیہ ''الناقصۃ'' مبتدا ''تجیء'' فعل ''ھی'' ضمیر مستتر اس کا فاعل ''علی'' حرف جار ''معنیین'' مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوا ''تجیء'' فعل کے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَحَدُھُمَا اَنْ یُّثْبِتَ خَبَرُھَا لِاِسْمِھَا فِی الزَّمَانِ الْمَاضِیْ۔

''ان دونوں میں سے ایک یہ کہ ثابت ہو اس کی خبر اس کے اسم کے لئے زمانہ ماضی میں۔''

ترکیب: ''احد'' مضاف ''ھما'' ضمیر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مبتدا ''ان'' مصدریہ ''یثبت'' فعل ''خبر'' مضاف ''ھا'' ضمیر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر فاعل ''ل'' حرف جار ''اسم'' مضاف ''ھا'' ضمیر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق اول ہوا ''یثبت'' فعل کا ''فی'' حرف جار ''الزمان'' موصوف ''الماضی'' صفت، موصوف صفت مل کر مجرور، جار مجرور مل کر

متعلق ثانی ہوا" یثبت "فعل کا،" یثبت "فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر بتاویل مصدر مفرد خبر ہوئی، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

سَوَاءٌ كَانَ مُمْكِنَ الْإِنْقِطَاعِ أَوْ مُمْتَنِعَ الْإِنْقِطَاعِ۔

"برابر ہے کہ ممکن ہو منقطع ہونا اس کا یا ممتنع ہو منقطع ہونا اس کا"

ترکیب: "سواء" خبر مقدم،" کان "فعل ناقص،" ھو "ضمیر مستتر اس کا اسم "ممکن "مضاف" الانقطاع "مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر معطوف علیہ "او" حرف عطف" ممتنع "مضاف" الانقطاع "مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر معطوف، معطوف علیہ معطوف مل کر" کان "کی خبر،" کان "اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر بتاویل مفرد مبتدا موخر، مبتدا موخر اور خبر مقدم مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مِثْلُ كَانَ زَيْدٌ قَائِمًا "جیسے زید کھڑا ہے"

ترکیب: "مثل "مضاف" کان "فعل ناقص" زید "اس کا اسم" قائما "اس کی خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد مضاف الیہ ہوا" مثل "کا، مضاف مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف" مِثَالُهُ "کی، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مِثْلُ كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا

"جیسے اللہ تعالیٰ علم والے اور حکمت والے ہیں"

ترکیب: "مثل "مضاف،" کان "فعل ناقص لفظ" اللہ "، اس کا اسم "علیما "موصوف،" حکیما "صفت، موصوف صفت مل کر خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا" مثل "کا، مضاف مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف" مِثَالُهُ "کی، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَثَانِيْهِمَا أَنْ يَّكُوْنَ بِمَعْنٰى صَارَ۔

"اور ان میں سے دوسرا یہ ہے کہ وہ" صار "کے معنی میں"

ترکیب: "و "عاطفہ" ثانی "مضاف" ھما "ضمیر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مبتدا" ان "مصدریہ" یکون "فعل ناقص" ھو "ضمیر مستتر اس کا اسم" ب "حرف

جار" معنی "مضاف" صار" مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور، جار مجرور
"تمائینا" شبہ فعل محذوف سے متعلق ہو کر خبر،" یکون "فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل
کر جملہ فعلیہ ہو کر بتاویل مصدر مفرد خبر ہوئی، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مِثْلُ كَانَ الْفَقِيْرُ غَنِيًّا "جیسے فقیر مالدار ہو گیا"

ترکیب:" مثل "مضاف" کان "فعل ناقص" الفقیر "اس کا اسم" غنیا "اس کی
خبر، فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا" مثل "کا، مضاف
مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف "مِثَالُهُ" کی، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَالتَّامَّةُ تَتِمُّ بِفَاعِلِهَا "اور تامہ ہے، یہ پورا ہو جاتا ہے اپنے فاعل کے ساتھ"

ترکیب:" و "عاطفہ" التامۃ "مبتدا" تتم "فعل" ھی "ضمیر مستتر اس کا فاعل،
"ب "حرف جار" فاعل "مضاف" ھا "ضمیر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر
مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوا" تتم "کے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ
ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مِثْلُ كَانَ زَيْدٌ أَيْ ثَبَتَ زَيْدٌ "جیسے کان زید یعنی ثابت ہوا زید"

ترکیب:" مثل "مضاف،" کان "فعل تامہ" زید "فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر
جملہ فعلیہ ہو کر مفسر" ای "حرف تفسیر" ثبت "فعل" زید "فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل
کر جملہ فعلیہ ہو کر تفسیر، مفسر تفسیر مل کر جملہ تفسیریہ ہو کہ مضاف الیہ ہوا" مثل "مضاف کا،
مضاف مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف "مِثَالُهُ" کی، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبر
یہ ہوا۔

وَالثَّانِيْ صَارَ "اور دوسرا" صار "ہے"

ترکیب:" و "مستانفہ" الثانی "مبتدا" صار "خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَهِيَ لِلْإِنْتِقَالِ "اور وہ انتقال کے لئے آتا ہے"

ترکیب:" و "عاطفہ" ھی "ضمیر مبتدا" ل "حرف جار،" الانتقال "مجرور، جار مجرور"
مُسْتَعْمَلَةٌ" شبہ فعل محذوف سے متعلق ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مِثْلُ صَارَ زَيْدٌ غَنِيًّا "جیسے زید مالدار ہو گیا"

ترکیب:'' مثل '' مضاف '' صار '' فعل ناقص '' زید '' اس کا اسم '' غنیا '' خبر فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر مضاف الیہ ہوا '' مثل '' کا، مضاف مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف '' مِثَالُهٗ '' کی مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَالثَّالِثُ اَصْبَحَ '' اور تیسرا '' اصبح '' ہے ''

ترکیب:'' و '' عاطفہ '' الثالث '' مبتدا '' اصبح '' خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَالرَّابِعُ اَضْحٰی '' اور چوتھا '' اضحی '' ہے ''

ترکیب:'' و '' عاطفہ '' الرابع '' مبتدا '' اضحی '' خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَالْخَامِسُ اَمْسٰی '' اور پانچواں '' امسی '' ہے ''

ترکیب:'' و '' عاطفہ '' الخامس '' مبتدا '' امسی '' خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نَحْوُ اَصْبَحَ زَيْدٌ غَنِيًّا وَاَضْحٰی زَيْدٌ حَاكِمًا وَاَمْسٰی زَيْدٌ قَارِيًا

'' جیسے صبح کے وقت ہوگیا زید مالدار، اور چاشت کے وقت ہوگیا زید حاکم اور شام کے وقت ہوگیا زید قاری ''

ترکیب:'' نحو '' مضاف '' اصبح '' فعل ناقص '' زید '' اس کا اسم '' غنیا '' اس کی خبر، فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر معطوف علیہ '' و '' عاطفہ '' اضحی '' فعل ناقص '' زید '' اس کا اسم '' حاکما '' اس کی خبر، فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر معطوف اوّل، '' و '' عاطفہ '' امسی '' فعل ناقص، '' زید '' اس کا اسم '' قاریا '' اس کی خبر، فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر معطوف ثانی، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر جملہ معطوفہ ہوکر مضاف الیہ ہوا '' نحو '' مضاف کا، مضاف مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف '' مِثَالُهٗ '' کی، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَهٰذِهِ الثَّلٰثَةُ قَدْ تَكُوْنُ بِمَعْنٰى صَارَ۔

'' اور یہ تینوں کبھی ہوتے ہیں '' صار '' کے معنی میں ''

ترکیب:'' و '' مستانفہ '' هذه '' اسم اشارہ '' الثلاثة '' مشار الیہ، اسم اشارہ مشار الیہ مل کر

مبتدا" قد "حرف تقلیل،" تکون "فعل ناقص "ھی "ضمیر مستتر اس کا اسم" ب "حرف جار" معنی "مضاف،" صار "مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور، جار مجرور" مستعملۃ "شبہ فعل محذوف سے متعلق ہو کر" تکون "فعل ناقص کی خبر، فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مِثْلُ اَصْبَحَ الْفَقِیْرُ غَنِیًّا وَاَمْسٰی زَیْدٌ کَاتِبًا وَ اَضْحَی الْمُظْلَمُ مُنِیْرًا

"جیسے فقیر مالدار ہو گیا اور زید کاتب ہو گیا اور تاریک چیز روشن ہو گئی"

ترکیب:" مثل "مضاف" اصبح "فعل ناقص" الفقیر "اس کا اسم" غنیا "اس کی خبر، فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ،" و "عاطفہ" امسی "فعل ناقص" زید "اس کا اسم" کاتبا "اس کی خبر، فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف اوّل،" و "عاطفہ" اضحی "فعل ناقص" المظلم "اس کا اسم" منیرا "اس کی خبر فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف ثانی، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر جملہ معطوفہ ہو کر مضاف الیہ ہوا" مثل "کا، مضاف مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف" مِثَالُہٗ "کی، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

والسادس ظَلَّ۔ "اور چھٹا" ظل "ہے"

ترکیب:" و "عاطفہ" السادس "مبتدا" ظَلَّ "خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَالسَّابِعُ بَاتَ۔ "اور ساتواں" بات "ہے"

ترکیب:" و "عاطفہ" السابع "مبتدا" بات "خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَھُمَا لِاِقْتِرَانِ مَضْمُوْنِ الْجُمْلَۃِ بِالنَّھَارِ وَاللَّیْلِ۔

"اور وہ دونوں جملہ کے مضمون کو ملانے کے لئے آتے ہیں دن اور رات کے ساتھ"

ترکیب:" و "عاطفہ" ھما "ضمیر مبتدا" ل "حرف جار" اقتران "مصدر مضاف" مضمون "مضاف الیہ مضاف" الجملۃ "مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر پھر مضاف الیہ ہوا۔" اقتران "مصدر مضاف کا،" ب "حرف جار" النھار "معطوف علیہ

و "عاطفہ" اللیل "معطوف، معطوف علیہ معطوف مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوا" اقتران "مصدر کے،" اقتران "مصدر اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر مجرور ہوا" ل "حرف جار کا، جار مجرور" مُسْتَقِلَّانِ "شبہ فعل محذوف سے متعلق ہو کر خبر ہوئی، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مِثْلُ ظَلَّ زَيْدٌ كَاتِبًا أَيْ حَصَلَتْ كِتَابَتُهُ فِي النَّهَارِ وَ بَاتَ زَيْدٌ نَائِمًا أَيْ حَصَلَ نَوْمُهُ فِي اللَّيْلِ۔

"جیسے ظل زید یعنی حاصل ہوئی اس کو کتابت دن میں اور بات زید نائما یعنی حاصل ہوئی نینداس کو رات میں"

ترکیب: "مثل" مضاف "ظل" فعل ناقص "زید" اس کا اسم "کاتبا" اس کی خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر مفسر "ای" حرف تفسیر "حصلت" فعل "کتابۃ" مضاف "ہ" ضمیر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر فاعل "فی" حرف جار "اللیل" مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوا، "حصل" کے، "حصل" فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر تفسیر، مفسر تفسیر مل کر جملہ تفسیریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ معطوف مل کر مضاف الیہ ہوا "مثل" مضاف کا، مضاف مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف "مثالہ" کی، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَقَدْ تَكُونَانِ بِمَعْنَى صَارَ۔

"اور کبھی یہ دونوں ہوتے ہیں" صار "کے معنی ہیں"

ترکیب: "و" عاطفہ "قد" حرف تقلیل "تکونان" فعل ناقص، "ھما" ضمیر اس کا اسم "ب" حرف جار "معنی" مضاف "صار" مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور، جار مجرور "مُسْتَقِلَّتَيْنِ" شبہ فعل محذوف سے متعلق ہو کر خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مِثْلُ ظَلَّ الصَّبِيُّ بَالِغًا وَ بَاتَ الشَّابُّ شَيْخًا۔

"جیسے بچہ بالغ ہو گیا اور جوان بوڑھا ہو گیا"

ترکیب: "مثل" مضاف "ظل" فعل ناقص "الصبی" اس کا اسم، "بالغا" خبر، فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ "و" عاطفہ "بات" فعل ناقص "الشاب" اس کا اسم "شیخا" خبر، فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ معطوف مل کر جملہ معطوفہ ہو کر مضاف الیہ ہوا، "مثل" کا، مضاف مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف "مثالہ" کی، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَالثَّامِنُ مَا دَامَ "اور آٹھواں "مادام" ہے"

ترکیب: "و" عاطفہ "الثامن" مبتدا "مادام" خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَهِيَ لِتَوْقِيتِ شَيْءٍ بِمُدَّةِ ثُبُوتِ خَبَرِهَا لِاسْمِهَا

"اور وہ آتا ہے واسطے مقرر کرنے ایک چیز کے اپنی خبر کے ثبوت کی مدت کے ساتھ واسطے اپنے اسم کی"

ترکیب: "و" عاطفہ "ھی" ضمیر مبتدا "ل" حرف جار "توقیت" مصدر مضاف "شیء" مضاف الیہ "ب" حرف جار "مدۃ" مضاف "ثبوت" مصدر، مضاف الیہ مضاف "خبر" پھر مضاف الیہ مضاف "ھا" ضمیر مضاف الیہ "ل" حرف جار "اسمھا" مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوا "ثبوت" مصدر کا، "ثبوت" مصدر اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر پھر مضاف الیہ ہوا "مدۃ" مضاف کا، مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا "ب" حرف جار کا، جار مجرور مل کر متعلق ہوا "توقیت" مصدر کا، مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر مجرور ہوا "ل" حرف جار کا، جار مجرور "مُسْتَقِرَّۃٌ" شبہ فعل محذوف سے متعلق ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نَحْوُ اِجْلِسْ مَا دَامَ زَيْدٌ جَالِسًا وَزَيْدٌ قَائِمٌ مَا دَامَ عَمْرٌو قَائِمًا

"جیسے بیٹھ تو جب تک کہ زید بیٹھنے والا ہے اور زید کھڑا ہے جب تک کہ عمرو کھڑا ہے"

ترکیب: "نحو" مضاف "اجلس" فعل "انت" ضمیر مستتر اس کا فاعل، "ما دام" فعل ناقص، "زید" اس کا اسم، "جالسا" اس کی خبر، فعل ناقص اپنے اسم وخبر

سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر بتاویل مفرد مفعول فیہ ہوا" اجلس " فعل کا، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ،" و "عاطفہ" زید "مبتدا" قائم " شبہ فعل یا شبہ فاعل،" مادام " فعل ناقص" عمرو " اس کا اسم،" قائما " اس کی خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر مفعول فیہ ہوا" قائم " کا،" قائم " شبہ فعل اپنے شبہ فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ معطوف مل کر جملہ معطوفہ ہو کر مضاف الیہ ہوا" نحو "مضاف کا، مضاف مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف" مِثَالُهُ " کی، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَالتَّاسِعُ مَازَالَ "اور نواں" ما زال " ہے"

ترکیب:" و "عاطفہ" التاسع "مبتدا" مازال "خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَالْعَاشِرُ مَابَرِحَ "اور دسواں" ما برح " ہے"

ترکیب:" و "عاطفہ" العاشر "مبتدا،" مابرح "خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَالْحَادِيْ عَشَرَ مَا انْفَكَّ "اور گیارہواں" ما انفك " ہے"

ترکیب:" و "عاطفہ" الحادی عشر "مبتدا" ما انفك "خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَالثَّانِيْ عَشَرَ مَافَتِئَ "اور بارہواں" مافتیٔ " ہے"

ترکیب:" و "عاطفہ" الثانی عشر "مبتدا" مافتیٔ "خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَكُلُّ وَاحِدٍ مِّنْ هٰذِهِ الْاَفْعَالِ الْاَرْبَعَةِ لِدَوَامِ ثُبُوْتِ خَبَرِهَا لِاسْمِهَا مُذْ قَبِلَهُ وَيَلْزَمُهَا النَّفْيُ۔

"اور ان چاروں افعال میں سے ہر ایک ہمیشہ ان کی خبر کے ان کے اسموں کے لئے ثابت ہونے کے لئے ہے جب سے اس (اسم) نے اس (خبر) کو قبول کیا اور نفی ان کو لازم ہے"

ترکیب:" و "مستانفہ" کل "مضاف،" واحد "مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل

کر ذوالحال" مِن "حرف جار" ھذہ "اسم اشارہ" الافعال "موصوف" الاربعۃ" صفت، موصوف صفت مل کر مشار الیہ، اسم اشارہ مشارہ الیہ مل کر مجرور جار مجرور، "کائنًا" شبہ فعل محذوف سے متعلق ہو کر حال، ذوالحال حال مل کر مبتدا" ل "حرف جار "دوام" مضاف" ثبوت "مصدر مضاف الیہ مضاف،" خبر "مضاف" ھا" ضمیر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر پھر مضاف الیہ" ل "حرف جار" اسم "مضاف "ھا" ضمیر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوا "ثبوت "مصدر کے،" مذ "مضاف" قبل "فعل با فاعل" ہ "ضمیر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول فیہ ہوا" ثبوت "مصدر کا،" ثبوت "مصدر اپنے مضاف الیہ، متعلق اور مفعول فیہ سے مل کر پھر مضاف الیہ ہوا" دوام "مضاف کا، مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا" ل "حرف جار کا، جار مجرور" مُسْتَعْمَلٌ "شبہ فعل محذوف سے متعلق ہو کر خبر ہوئی، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ" و "عاطفہ" یلزم "فعل" ھا "ضمیر مفعول بہ "النفی" فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ معطوف مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

مِثْلُ مَا زَالَ زَیْدٌ عَالِمًا وَمَا بَرِحَ عَمْرٌو صَائِمًا وَ مَافَتِیَ بَکْرٌ فَاضِلًا وَمَا انْفَکَّ سَعِیْدٌ عَاقِلًا۔

"زید ہمیشہ عالم ہے اور عمرو ہمیشہ روزے دار ہے، اور بکر ہمیشہ فاضل ہے اور سعید ہمیشہ عقل مند ہے"

ترکیب: "مثل "مضاف" مازال "فعل ناقص،" زید "اس کا اسم،" عالمًا" اس کی خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ،" و "عاطفہ "مابرح "فعل ناقص" عمرو "اس کا اسم،" صائمًا" اس کی خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف اوّل،" و "عاطفہ" مافتی "فعل ناقص" بکر" اس کا اسم،" فاضلا "اس کی خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف ثانی،" و "عاطفہ" ماانفك "فعل ناقص" سعید "اس کا اسم،" عاقلاً "اس کی خبر،

ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف ثالث، معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر جملہ معطوفہ ہو کر مضاف الیہ ہوا "مثل" کا، مضاف مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف "مِثَالُهُ" کی، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَالثَّالِثُ عَشَرَ لَيْسَ۔ "اور تیرھواں "لیس" ہے"

ترکیب: "و" عاطفہ "الثالث عشر" مبتدا "لیس" خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَهِيَ لِنَفْيِ مَضْمُوْنِ الْجُمْلَةِ۔

"اور وہ آتا ہے جملہ کے مضمون کی نفی کے لئے"

ترکیب: "و" مستانفہ "هی" ضمیر مبتدا "ل" حرف جار "نفی" مضاف "مضمون" مضاف الیہ مضاف "الجملة" مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر پھر مضاف الیہ ہوا "نفی" مضاف کا، مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور، جار مجرور "مُسْتَعْمَلَةٌ" شبہ فعل محذوف سے متعلق ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مِثْلُ لَيْسَ زَيْدٌ قَائِمًا "جیسے زید کھڑا نہیں ہے"

ترکیب: "مثل" مضاف "لیس" فعل ناقص "زید" اس کا اسم "قائما" اس کی خبر فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا "مثل" مضاف کا، مضاف مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف "مِثَالُهُ" کی، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَلنَّوْعُ الْحَادِیْ عَشَرَ

اَلنَّوْعُ الْحَادِیْ عَشَرَ اَفْعَالُ الْمُقَارَبَۃِ۔

''گیارہویں قسم افعال مقاربہ ہیں''

ترکیب: ''النوع ''موصوف'' الحادی عشر ''صفت، موصوف صفت مل کر مبتدا،'' افعال ''مضاف'' المقاربۃ ''مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَھِیَ اَرْبَعَۃٌ۔ ''اور وہ چار ہیں''

ترکیب: ''و ''استینافیہ'' ھی ''ضمیر مبتدا،'' اربعۃ ''خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَلْاَوَّلُ عَسٰی ''(پہلا ''عسی'' ہے۔)''

ترکیب: ''الاول ''مبتدا،'' عسی ''خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَعَمَلُہٗ عَلٰی نَوْعَیْنِ ''(اور اس کا عمل دو قسم پر ہے۔)''

ترکیب: ''و ''استینافیہ'' عمل ''مضاف'' ہ ''ضمیر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مبتدا،'' علی ''حرف جار،'' نوعین ''مجرور، جار مجرور'' ثابت ''شبہ فعل محذوف سے متعلق ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَلْاَوَّلُ اَنْ یَّرْفَعَ الْاِسْمَ وَیَنْصِبَ الْخَبَرَ۔

''پہلی یہ کہ رفع دیتا ہے اسم کو اور نصب دیتا ہے خبر کو''

ترکیب: ''النوع ''موصوف محذوف'' الاول ''صفت، موصوف صفت مل کر مبتدا'' ان ''مصدریہ'' یرفع ''فعل با فاعل'' الاسم ''مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ،'' و ''عاطفہ'' ینصب ''فعل با فاعل'' الخبر ''مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف،

معطوف علیہ معطوف مل کر جملہ معطوفہ ہو کر بتاویل مفرد خبر ہوئی، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نَحْوُ عَسٰی زَیْدٌ اَنْ یَّخْرُجَ "جیسے قریب ہے کہ زید نکلے"

ترکیب: "نحو" مضاف "عسیٰ" فعل مقارب "زید" اس کا اسم، "ان" مصدریہ "یخرج" فعل "ھو" ضمیر مستتر اس کا فاعل، فعل فاعل مل کر بتاویل مفرد خبر، فعل مقارب اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا "نحو" مضاف کا، مضاف مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف "مثالہ" کی، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَالثَّانِیْ اَنْ یَّرْفَعَ الْاِسْمَ وَحْدَہٗ

"اور دوسری یہ کہ اسم کو رفع دیتا ہے اکیلے"

ترکیب: "و" عاطفہ "النوع" موصوف محذوف "الثانی" صفت، موصوف صفت مل کر مبتدا، "ان" مصدریہ "یرفع" فعل "ھو" ضمیر مستتر اس کا فاعل "الاسم" ذوالحال "وحد" مضاف "ہ" ضمیر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر بتاویل مفرد حال، ذوالحال حال مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر بتاویل مفرد خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مِثْلُ عَسٰی اَنْ یَّخْرُجَ زَیْدٌ "جیسے قریب ہے کہ زید نکلے"

ترکیب: "مثل" مضاف "عسیٰ" فعل مقارب "ان" مصدریہ "یخرج" فعل "زید" فاعل فعل فاعل مل کر بتاویل مفرد فاعل "عسیٰ" فعل مقارب اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا، "مثل" کا، مضاف مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف "مثالہ" کی، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَالثَّانِیْ کَادَ "اور دوسرا "کاد" ہے"

ترکیب: "و" استینافیہ "الثانی" مبتدا "کاد" خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مِثْلُ کَادَ زَیْدٌ یَجِیْءُ "جیسے قریب ہے کہ زید آئے"

ترکیب: "مثل" مضاف "کاد" فعل مقارب "زید" اس کا اسم "یجیء" فعل

"ھو" ضمیر مستتر اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر خبر، فعل مقارب اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا" مثل "مضاف کا مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف "مِثَالُهُ" کی، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَالثَّالِثُ كَرُبَ "اور تیسرا "کرب" ہے"

ترکیب: "و" استینافیہ، "الثالث" مبتدا "کرب" خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَهُوَ يَرْفَعُ الْإِسْمَ وَيَنْصِبُ الْخَبَرَ

"اور وہ رفع دیتا ہے اسم کو اور نصب دیتا ہے خبر کو"

ترکیب: "و" استینافیہ، "ھو" ضمیر مبتدا "یرفع" فعل با فاعل "الاسم" مفعول بہ، فعل فاعل اور مفعول بہ مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ "و" عاطفہ "ینصب" فعل با فاعل "الخبر" مفعول بہ، فعل فاعل اور مفعول بہ مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ معطوف مل کر جملہ معطوفہ ہو کر خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَخَبَرُهُ يَجِيءُ فِعْلًا مُضَارِعًا بِغَيْرِ اَنْ دَائِمًا

"(اور اس کی خبر ہمیشہ فعل مضارع بغیر ان کے آتی ہے۔"

ترکیب: "و" عاطفہ "خبر" مضاف "ہ" ضمیر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مبتدا "یجیء" فعل "ھو" ضمیر مستتر ذوالحال "فعلا" موصوف "مضارعا" صفت، موصوف صفت مل کر حال، ذوالحال مل کر فاعل، "ب" حرف جار "غیر" مضاف "ان" مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوا "دائما" کے، "زمانا" موصوف محذوف "دائما" صفت، موصوف صفت مل کر مفعول فیہ "یجیء"، فعل اپنے فاعل اور متعلق اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نَحْوُ كَرُبَ زَيْدٌ يَخْرُجُ "جیسے قریب ہے زید نکلے"

ترکیب: "نحو" مضاف، "کرب" فعل مقارب "زید" اس کا اسم "یخرج" فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ ہو کر اس کی خبر، فعل مقارب اپنے اسم وخبر سے مل کر

جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا، "نحو" مضاف کا، مضاف مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف "مِثَالُهُ" کی مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَالرَّابِعُ أَوْشَكَ "اور چوتھا" اوشك " ہے"

ترکیب: "و" استینافیہ" الرابع "مبتدا" اوشك "خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَهُوَ يَرْفَعُ الْإِسْمَ وَ يَنْصِبُ الْخَبَرَ۔

"(اور وہ رفع دیتا ہے اسم کو اور نصب دیتا ہے خبر کو۔)"

ترکیب: "و" استینافیہ" هو "ضمیر مبتدا" یرفع "فعل با فاعل" الاسم "مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ" و "عاطفہ" ینصب "فعل با فاعل" الخبر "مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ معطوف مل کر جملہ معطوفہ ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَ خَبَرُهُ فِعْلٌ مُضَارِعٌ مَعَ أَنْ وَ بِغَيْرِ أَنْ۔

"اور اس کی خبر فعل مضارع ان کے ساتھ اور ان کے بغیر آتی ہے"

ترکیب: "و" عاطفہ" خبر "مضاف" ہ "ضمیر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مبتدا" فعل "موصوف" مضارع "صفت اول" مع "مضاف" ان "مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر ظرف ہوا "کَائِنٌ" شبہ فعل محذوف کا، شبہ فعل اپنے شبہ فاعل اور ظرف سے مل کر معطوف علیہ، "و" عاطفہ" ب "حرف جار" غیر ان "مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور جار مجرور "کَائِنٌ" شبہ فعل محذوف سے متعلق ہو کر معطوف، معطوف علیہ معطوف مل کر جملہ معطوفہ ہو کر صفت ثانی، موصوف اپنی دونوں صفتوں سے مل کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مِثْلُ أَوْشَكَ زَيْدٌ أَنْ يَجِيءَ وَ أَوْشَكَ يَجِيءُ۔

"جیسے قریب ہے کہ زید آئے"

ترکیب: "مثل "مضاف" اوشك "فعل مقارب" زید "اس کا اسم" ان "مصدریہ

"یجی"، "فعل" "ھو" "ضمیر مستتر اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر بتاویل مفرد معطوف علیہ" "او" "عاطفہ" "یجی"، "فعل" "ھو" "ضمیر مستتر اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ معطوف مل کر جملہ معطوفہ ہو کر فعل مقارب کی خبر، فعل مقارب اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا" مثل "مضاف کا، مضاف مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف" مثالہ "کی، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

النَّوْعُ الثَّانِيْ عَشَرَ

اَلنَّوْعُ الثَّانِيْ عَشَرَ اَفْعَالُ الْمَدْحِ وَالذَّمِّ۔
"بارہویں قسم افعال مدح وذم ہیں"

ترکیب: "النوع" موصوف "الثانی عشر" صفت، موصوف صفت مل کر مبتدا "افعال" مضاف "المدح" معطوف علیہ "و" عاطفہ "الذم" معطوف، معطوف علیہ معطوف مل کر جملہ معطوفہ ہو کر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَهِيَ اَرْبَعَةٌ "اور وہ چار ہیں"

ترکیب: "و" استینافیہ "ھی" ضمیر مبتدا، "اربعۃ" خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَلْاَوَّلُ نِعْمَ۔ "پہلا "نعم" ہے"

ترکیب: "الاول" مبتدا "نعم" خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَهُوَ فِعْلُ مَدْحٍ "اور وہ فعل مدح ہے"

ترکیب: "و" استینافیہ "ھو" ضمیر مبتدا "فعل" مضاف "مدح" مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مِثْلُ نِعْمَ الرَّجُلُ زَيْدٌ "جیسے اچھا ہے آدمی زید"

ترکیب: "مثل" مضاف "نعم" فعل مدح "الرجل" فاعل "زید" مخصوص بالمدح، فعل مدح اپنے فاعل اور مخصوص بالمدح سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا "مثل" مضاف کا، مضاف مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف "مثالہ" کی، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَالثَّانِيْ بِئْسَ۔ "اور دوسرا "بئس" ہے"

ترکیب: "و" استینافیہ "الثانی" مبتدا "بئس" خبر، مبتدا مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَهُوَ فِعْلُ ذَمٍّ۔ "اور وہ فعل ذم ہے"

ترکیب: "و" استینافیہ "ھو" ضمیر مبتدا "فعل" مضاف "ذم" مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مِثْلُ بِئْسَ الرَّجُلُ زَيْدٌ۔ "جیسے برا آدمی ہے زید"

ترکیب: "مثل" مضاف "بئس" فعل ذم "الرجل" فاعل "زید" مخصوص بالذم، فعل مدح اپنے فاعل اور مخصوص بالذم سے مل کر مضاف الیہ ہوا "مثل" کا مضاف مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف "مثالہ" کی، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَالثَّالِثُ سَاءَ۔ "اور تیسرا "ساء" ہے"

ترکیب: "و" استینافیہ "الثالث" مبتدا "ساء" خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَهُوَ مُرَادِفٌ لِبِئْسَ۔ "اور وہ ہم معنی ہے "بئس" کا"

ترکیب: "و" عاطفہ "ھو" ضمیر مبتدا "مرادف" شبہ فعل "ھو" ضمیر اس کا شبہ فاعل "ل" حرف جار "بئس" مجرور، جار مجرور "مرادف" شبہ فعل سے متعلق ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَالرَّابِعُ حَبَّ۔ "اور چوتھا "حب" ہے۔

ترکیب: "و" استینافیہ "الرابع" مبتدا "حب" خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَهُوَ مُرَادِفٌ لِنِعْمَ۔ "اور وہ ہم معنی ہے "نعم" کا"

ترکیب: "و" عاطفہ "ھو" ضمیر مبتدا "مرادف" شبہ فعل با شبہ فاعل "ل" حرف جار "نعم" مجرور، جار مجرور "مرادف" شبہ فعل سے متعلق ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَفَاعِلُهُ ذَا۔ "اور اس کا فاعل ذا ہے"

ترکیب: "و" استینافیہ "فاعل" مضاف "ہ" ضمیر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مبتدا "ذا" خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نَحْوٌ حَبَّذَا زَيْدٌ.

''کیسا اچھا ہے زید''

ترکیب: ''نحو'' مضاف ''حب'' فعل مدح ''ذا'' فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم ''زید'' مخصوص بالمدح مبتدا موخر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا ''نحو'' کا، مضاف مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف ''بکمالہ'' کی، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَلنَّوْعُ الثَّالِثُ عَشَرَ

اَلنَّوْعُ الثَّالِثُ عَشَرَ اَفْعَالُ الْقُلُوْبِ "تیرہویں قسم افعال قلوب ہیں"

ترکیب: "النوع" موصوف "الثالث عشر" صفت، موصوف صفت مل کر مبتدا "افعال" مضاف "القلوب" مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَهِيَ تَدْخُلُ عَلَى الْمُبْتَدَأِ وَالْخَبَرِ وَتَنْصِبُهُمَا مَعًا

"کہ وہ مبتدا اور خبر پر داخل ہوتے ہیں اور ان دونوں کو ایک ساتھ نصب دیتے ہیں"

ترکیب: "و" عاطفہ "هي" ضمیر مبتدا "تدخل" فعل "هي" ضمیر مستتر اس کا فاعل، "على" حرف جار "المبتدأ" معطوف علیہ "و" عاطفہ "الخبر" معطوف، معطوف علیہ معطوف مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوا "تدخل" فعل کے، "تدخل" فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ "و" عاطفہ "تنصب" فعل "هي" ضمیر مستتر اس کا فاعل "هما" ضمیر مفعول بہ "معا" مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ معطوف مل کر جملہ معطوفہ ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَهِيَ سَبْعَةٌ ثَلٰثَةٌ مِنْهَا لِلشَّكِّ وَثَلٰثَةٌ مِنْهَا لِلْيَقِيْنِ وَوَاحِدٌ مِنْهَا مُشْتَرَكٌ بَيْنَهُمَا

"کہ وہ سات ہیں، تین ان میں سے شک کے لئے اور تین ان میں سے یقین کے لئے اور ایک ان میں ان دونوں کے درمیان مشترک ہے"

ترکیب: "و" استینافیہ "هي" ضمیر مبتدا "سبعة" مبدل منہ "ثلاثة" موصوف "منها" جار مجرور "کائنة" شبہ فعل محذوف سے متعلق ہو کر صفت، موصوف صفت مل کر مبتدا، "للشک" جار مجرور "ثابتة" شبہ فعل محذوف سے متعلق ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ "و" عاطفہ "ثلاثة" موصوف "منها" جار مجرور

"کَـــائِــنَـۃٌ" شبہ فعل محذوف سے متعلق ہو کر صفت، موصوف صفت مل کر مبتدا "لِلمُتَّقِین" جار مجرور "ثَــابِتَۃٌ" شبہ فعل محذوف سے متعلق ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف اوّل" و "عاطفہ" واحد "موصوف" مِنْـهَـا" جار مجرور" کَـائِـنَـۃٌ "شبہ فعل محذوف سے متعلق ہو کر صفت، موصوف صفت مل کر مبتدا، "مشترک" شبہ فعل یا شبہ فاعل "بینھما" مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول فیہ، شبہ فعل اپنے شبہ فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کہ معطوف ثانی، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر بدل، مبدل منہ بدل مل کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَمَّا الثَّلٰثَةُ الْاَوَّلُ فَحَسِبْتُ وَ ظَنَنْتُ وَخِلْتُ۔

"بہرحال پہلے تین پس" حسبت "اور" ظننت "اور" خلت" ہیں"

ترکیب: "امــا" حرف شرط" الثلاثۃ "موصوف" الاول "صفت، موصوف صفت مل کر مبتدا قائم مقام شرط" ف "جزائیہ" حسبــــت "معطوف علیہ" و "عاطفہ "ظننت "معطوف اوّل" و "عاطفہ" خلت "معطوف ثانی، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر خبر قائم جزا مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

مِثْلُ حَسِبْتُ زَیْدًا فَاضِلًا وَظَنَنْتُ بَکْرًا نَائِمًا وَخِلْتُ خَالِدًا قَائِمًا

"جیسے میں نے گمان کیا زید کو فاضل اور میں نے سمجھا بکر کو سونے والا اور میں نے خیال کیا خالد کو کھڑا ہونے والا۔"

ترکیب: "مثــل "مضاف" حسبت "فعل" ت "ضمیر بارز اس کا فاعل" زیــدا" مفعول بہ اول" فــاضلا "مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ،" و "عاطفہ" ظننت "فعل" ت "ضمیر بارز اس کا فاعل "بکرا" مفعول بہ اول" نــائما "مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف اوّل" و "عاطفہ" خلت "فعل" ت "ضمیر بارز اس کا فاعل" خـــالــدا "مفعول بہ اوّل،" قـــائـمـــا "مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ثانی، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر جملہ معطوفہ ہو کر مضاف الیہ ہوا" مثــل "مضاف کا، مضاف

مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف "مثالہ" کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

أَمَّا الثَّلَاثَةُ الثَّانِيَةُ فَعَلِمْتُ وَرَأَيْتُ وَوَجَدْتُ

"بہرحال دوسرے تین پس "علمت" اور "رأیت" اور "وجدت" ہیں۔"

ترکیب: "اما" حرف شرط "الثلاثة" موصوف "الثانية" صفت، موصوف صفت مل کر مبتدا قائم مقام شرط "ف" "جزائیہ" "علمت" "معطوف علیہ" "و" "عاطفہ" رأیت "معطوف اوّل"، "و" "عاطفہ" "وجدت" "معطوف ثانی، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر خبر قائم مقام جزاء، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

مِثْلُ عَلِمْتُ زَيْدًا أَمِينًا وَرَأَيْتُ عَمْرًا فَاضِلًا وَوَجَدْتُ الْبَيْتَ رَهِينًا

"جیسے میں نے جانا زید کو امانت دار اور میں نے سمجھا عمر کو فاضل اور میں نے پایا گھر کو گروی"

ترکیب: "مثل" "مضاف" "علمت" "فعل با فاعل" "زیدا" "مفعول بہ اوّل" "امینا" مفعول بہ ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ" "و" "عاطفہ" "رأیت" "فعل بافاعل" "عمرا" "مفعول بہ اوّل" "فاضلا" "مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف اوّل" "و" عاطفہ" "وجدت" "فعل بافاعل" "البیت" "مفعول بہ اول" "رھینا" "مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ثانی معطوف علیہ اپنے دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ معطوفہ ہو کر مضاف الیہ ہوا" "مثل" "مضاف کا، مضاف مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف "مثالہ" "مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَالْوَاحِدُ الْمُشْتَرَكُ بَيْنَهُمَا هُوَ زَعَمْتُ

"اور ایک مشترک ہے ان دونوں کے درمیان وہ "زعمت" ہے"

ترکیب: "و" "استینافیہ" "الواحد" "موصوف" "المشترک" "شبہ فعل باشبہ فاعل" "بین" "ماف" "ھما" "ضمیر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول فیہ، شبہ فعل اپنے شبہ فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر صفت موصوف صفت مل کر مبتدا اوّل "ھو" "ضمیر مبتدا ثانی" "زعمت" "خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر پھر خبر ہوئی مبتدا اوّل کی، مبتدا خبر

مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مثل زعمت الله غفورا "جیسے میں نے جانا اللہ تعالیٰ کو بخشنے والا"

ترکیب: "مثل" مضاف "زعمت" فعل "ت" ضمیر بارز اس کا فاعل لفظ "الله" مفعول بہ اول، "غفورا" مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا "مثل" مضاف کا، مضاف مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف "مثاله" کی، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فهو للیقین "پس وہ یقین کے لیے ہے"

ترکیب: "ف" تفریعیہ "هو" ضمیر مبتدا "ل" حرف جار "الیقین" مجرور جار مجرور "کائن" شبہ فعل محذوف سے متعلق ہو کر خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَزَعَمْتُ الشَّيْطَانَ شَكُوْرًا "اور اس نے گمان کیا شیطان کو شکر کرنے والا"

ترکیب: "و" عاطفہ "زعمت" فعل با فاعل "الشیطان" مفعول بہ اول "شکورا" مفعول بہ ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

فَهُوَ لِلشَّكِّ "پس وہ شک کے لئے ہے"

ترکیب: "ف" تفریعیہ "هو" ضمیر مبتدا "ل" حرف جار "الشك" مجرور، جار مجرور "کائن" شبہ فعل محذوف سے متعلق ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَفِي هٰذِهِ الْأَفْعَالِ لَا يَجُوْزُ الْاِقْتِصَارُ عَلٰى اَحَدِ الْمَفْعُوْلَيْنِ۔

"اور ان فعلوں میں جائز نہیں ہے اکتفاء کرنا دو مفعولوں میں سے ایک پر"

ترکیب: "و" استئنافیہ "فی" حرف جار "هذه" اسم اشارہ "الافعال" مشار الیہ، اسم اشارہ مشار الیہ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق مقدم ہوا "لا یجوز" فعل مضارع کا "لا یجوز" فعل مضارع منفی "الاقتصار" اس کا فاعل، "علی" حرف جار "احد" مضاف "المفعولین" مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوا "لا یجوز" فعل مضارع منفی کے، فعل مضارع منفی اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وَاِذَا لَوْ سَكَتَّ عَنْ مَفْعُوْلَيْهَا اَوْ تَأَخَّرَتْ عَنْهَا جَازَ اِبْطَالُ عَمَلِهَا

"اور جب یہ افعال بیچ میں آ جائیں اپنے دو مفعولوں کے یا پیچھے آئیں ان دو مفعولوں سے جائز ہے باطل کرنا ان کے عمل کا"

ترکیب: "و" "استینافیہ" "اذا" "حرف شرط" "توسطت" "فعل" "ھی" "ضمیر مستتر اس کا فاعل" "بین" "مضاف" "مفعولیھا" "مضاف، مضاف الیہ مل کر پھر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ" "او" "عاطفہ" "تاخرت" "فعل" "ھی" "ضمیر مستتر اس کا فاعل" "عن" "حرف جار" "ھما" "ضمیر مجرور جار مجرور مل کر متعلق ہوا" "تاخرت" "کے" "تاخرت" "فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف معطوف علیہ معطوف مل کر شرط" "جاز" "فعل" "ابطال" "مضاف مضاف" "عمل" "مضاف الیہ مضاف" "ھا" "ضمیر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر پھر مضاف الیہ ہوا" "ابطال" "مضاف الیہ مضاف کا، مضاف مضاف الیہ مل کر فاعل ہوا" "جاز" "فعل کا،" "جاز" "فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء ہوئی، شرط جزاء مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

مِثْلُ زَيْدٌ ظَنَنْتُ قَائِمٌ وَزَيْدًا ظَنَنْتُ قَائِمًا وَ زَيْدٌ قَائِمٌ ظَنَنْتُ وَزَيْدًا قَائِمًا ظَنَنْتُ.

"جیسے زید گمان کیا میں نے کھڑا ہونے والا اور زید کو گمان کیا میں نے کھڑا ہونے والا اور زید کھڑا ہونے والا ہے گمان کیا میں نے اور زید کو کھڑا ہونے والا گمان کیا میں نے"

ترکیب: "مثل" "مضاف" "زید" "مبتدا" "قائم" "خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا اور مثل مضاف کا، مضاف مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف" "مثالہ" "کی، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا" "ظننت" "فعل با فاعل جملہ فعلیہ معترضہ ہوا۔
"و" "عاطفہ" "زیدا" "مفعول اوّل مقدم" "ظننت" "فعل با فاعل" "قائما" "مفعول ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ ہوا۔" "و" "عاطفہ" "زید" "مبتدا" "قائم" "خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ ہوا۔" "ظننت" "فعل با فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہوا۔" "و" "عاطفہ" "زیدا" "مفعول اوّل مقدم" "قائما" "مفعول ثانی" "ظننت" "فعل با فاعل، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ ہوا۔

وَاِذَا زِیْدَتِ الْھَمْزَۃُ فِیْ اَوَّلِ عَلِمْتُ وَرَاَیْتُ صَارَا مُتَعَدِّیَیْنِ اِلٰی ثَلٰثَۃِ مَفَاعِیْلَ۔ "اور جب اضافہ کیا جائے ہمزہ کا "علمت" اور "رأیت" کے شروع میں تو یہ دونوں متعدی ہوں گے تین مفعولوں کی طرف"

ترکیب: "و" استینافیہ "اذا" حرف شرط "زیدت" فعل ماضی مجہول "الھمزۃ" نائب فاعل "فی" حرف جار "اول" مضاف "علمت" معطوف علیہ "و" عاطفہ "رأیت" معطوف، معطوف علیہ معطوف مل کر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوا "زیدت" فعل مجہول کے، فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط، "صارا" فعل ناقص "ھما" ضمیر مستتر اس کا اسم، "متعدیین" شبہ فعل "ھما" ضمیر اس کا شبہ فاعل "الی" حرف جار "ثلثۃ" مضاف "مفاعیل" مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوا "متعدیین" شبہ فعل کے، شبہ فعل اپنے شبہ فاعل اور متعلق سے مل کر فعل ناقص کی خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزاء، شرط جزاء مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

نَحْوُ اَعْلَمْتُ زَیْدًا عَمْرًوا فَاضِلًا وَاَرَیْتُ عَمْرًوا خَالِدًا عَالِمًا

"جیسے میں نے آگاہ کیا زید کو کہ عمرو فاضل ہے اور میں نے دکھایا عمر کو کہ خالد عالم ہے"

ترکیب: "نحو" مضاف "اعلمت" فعل با فاعل "زیدا" مفعول بہ اول "عمروا" مفعول بہ ثانی، "فاضلا" مفعول بہ ثالث، فعل اپنے فاعل اور تین مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ "و" عاطفہ "اریت" فعل با فاعل "عمروا" مفعول بہ اول "خالدا" مفعول بہ ثانی "عالما" مفعول بہ ثالث، فعل اپنے فاعل اور تینوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ معطوف مل کر جملہ معطوفہ ہو کر مضاف الیہ ہوا "نحو" مضاف کا، مضاف مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف "مثالہ" کی، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَاَنْبَاَ وَنَبَّاَ وَاَخْبَرَ وَخَبَّرَ اَیْضًا تَتَعَدّٰی اِلٰی ثَلٰثَۃِ مَفَاعِیْلَ۔

"اور "انبا" اور "نبا" اور "اخبر" اور "خبر" بھی متعدی ہوتے ہیں تین

مفعولوں کی طرف"

ترکیب:" و "استینافیہ" انبا "معطوف علیہ" و "عاطفہ" نبا "معطوف اوّل" و "عاطفہ" اخبر "معطوف ثانی" و "عاطفہ" خبر "معطوف ثالث، معطوف علیہ اپنے تینوں معطوفات سے مل کر مبتدا،" ایضا "مفعول مطلق" اض "فعل محذوف کا، "اض" فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معترضہ ہوا۔

"تتعدی "فعل" ھی "ضمیر مستتر اس کا فاعل،" الی "حرف جار" ثلاثۃ" مضاف" مفاعیل "مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوا "تتعدی "فعل کا" تتعدی "فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَمَّا الْقِيَاسِيَّةُ فَسَبْعَةُ عَوَامِلَ

اَمَّا الْقِيَاسِيَّةُ فَسَبْعَةُ عَوَامِلَ۔ ''بہرحال قیاسی پس ۷ سات عوامل ہیں''

ترکیب: ''اما'' حرفِ شرط ''القیاسیۃ'' مبتدا قائم مقام شرط ''ف'' جزائیہ ''سبعۃ'' مضاف ''عوامل'' مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر خبر قائم مقام جزاء، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

اَلْاَوَّلُ مِنْهَا الْفِعْلُ مُطْلَقًا ''پہلا ان میں سے فعل ہے مطلقاً''

ترکیب: ''الاول'' ذوالحال ''من'' حرف جار ''ھا'' ضمیر مجرور، جار مجرور، ''کائناً'' شبہ فعل محذوف سے متعلق ہو کر حال، ذوالحال حال مل کر مبتدا ''الفعل'' ذوالحال ''مطلقا'' حال، ذوالحال حال مل کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَهُوَ يَرْفَعُ الْفَاعِلَ۔ ''اور فاعل کو رفع دیتا ہے''

ترکیب: ''و'' عاطفہ ''ھو'' ضمیر مبتدا، ''یرفع'' فعل ''ھو'' ضمیر مستتر اس کا فاعل ''الفاعل'' مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نَحْوُ قَامَ زَيْدٌ وَضَرَبَ زَيْدٌ عَمْرًا۔

''(جیسے زید کھڑا ہوا اور زید نے عمرو کو مارا۔)''

ترکیب: ''نحو'' مضاف ''قام'' فعل ''زید'' فاعل، فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ، ''و'' عاطفہ ''ضرب'' فعل ''زید'' فاعل ''عمروا'' مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ معطوف مل کر جملہ معطوفہ ہو کر مضاف الیہ ہوا ''نحو'' مضاف کا، مضاف مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف ''مِثَالُہٗ'' کی، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَاَمَّا اِذَا كَانَ مُتَعَدِّيًا فَيَنْصِبُ الْمَفْعُوْلَ بِهٖ اَيْضًا

''اور بہر حال جب متعدی ہو تو وہ مفعول بہ کو بھی نصب دیتا ہے''

ترکیب: ''و'' استینافیہ ''امـا'' حرف شرط ''اذا'' حرف شرط ''کـان'' فعل ناقص ''ھو'' ضمیر مستتر اس کا اسم ''متعدیا'' اس کی خبر، فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط، ''ف'' جزائیہ ''ینصب'' فعل ''ھو'' ضمیر مستتر اس کا فاعل ''المفعول بہ'' مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء، شرط جزاء مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا ''ایضـا'' مفعول مطلق ''اض'' فعل کا، فعل اپنے فاعل (ضمیر مستتر) اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معترضہ ہوا۔

مِثْلُ ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًوا ''جیسے زید نے عمرو کو مارا''

ترکیب: ''مثل'' مضاف ''ضرب'' فعل ''زید'' فاعل ''عمروا'' مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا ''مثـل'' مضاف کا، مضاف مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف ''مثالہ'' کی، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَالثَّانِیْ اَلْمَصْدَرُ ''اور دوسرا مصدر ہے۔''

ترکیب: ''و'' استینافیہ ''الثانی'' مبتدا ''المصدر'' خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَھُوَ اسْمُ حَدَثٍ نِ اشْتُقَّ مِنْهُ الْفِعْلُ۔

''اور وہ نام ہے نئی چیز کے پیدا ہونے کا کہ اس سے فعل مشتق ہو۔''

ترکیب: ''و'' عاطفہ ''ھـو'' ضمیر مبتدا ''اسـم'' مضاف ''حـدث'' موصوف ''اشتـق'' فعل مجہول ''مـن'' حرف جار ''ہ'' ضمیر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوا ''اشتق'' مفعول مجہول کے ''الـفـعـل'' نائب فاعل، فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صفت، موصوف صفت مل کر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَاِنَّمَا سُمِّیَ مَصْدَرًا لِصُدُوْرِ الْفِعْلِ عَنْهُ۔

''اور درحقیقت اس کا نام مصدر رکھا گیا ہے فعل اس سے صادر ہونے کی وجہ سے۔''

ترکیب: ''و'' استینافیہ ''انما'' کلمہ حصر ''سمی'' فعل مجہول ''ھو'' ضمیر مستتر اس کا نائب فاعل ''مـصـدرا'' مفعول بہ ''ل'' حرف جار ''صـدور'' مصدر مضاف

"الفعل" مضاف الیہ، "عنہ" جار مجرور مل کر متعلق ہوا "صدود" مصدر کے، مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر مجرور ہوا "ل" حرف جار کا، جار مجرور مل کر متعلق ہوا "سمی" فعل مجہول کے "سمی" فعل مجہول اپنے نائب فاعل، مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وَيَعْمَلُ عَمَلَ فِعْلِهٖ "اور وہ عمل کرتا ہے اپنے فعل کا سا عمل۔"

ترکیب: "و" عاطفہ "یعمل" فعل "ھو" ضمیر مستتر اس کا فاعل "عمل" مضاف "فعل" مضاف الیہ مضاف "ہ" ضمیر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر پھر مضاف الیہ ہوا مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول مطلق ہوا فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

فَإِنْ كَانَ فِعْلُهٗ لَازِمًا فَيَرْفَعُ الْفَاعِلَ۔

"پس اگر اس کا فعل لازم ہے تو فاعل کو رفع دیتا ہے۔"

ترکیب: "ف" تفریعیہ "ان" حرف شرط "کان" فعل ناقص "فعل" مضاف "ہ" ضمیر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر اس کا اسم "لازما" شبہ فعل با شبہ فاعل مل کر خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط "ف" جزائیہ "یرفع" فعل "ھو" ضمیر مستتر اس کا فاعل "الفاعل" مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء، شرط جزاء مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

فَقَطْ۔ "صرف۔"

ترکیب: اس کی اصل عبارت یوں ہے:

اِذَا رَفَعَ الْفِعْلُ الْفَاعِلَ فَانْتَهِ

"اذا" حرف شرط "رفع" فعل "الفعل" فاعل "الفاعل" مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط "ف" جزائیہ "انتہ" فعل امر "انت" ضمیر مستتر اس کا فاعل، فعل امر اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر جزاء، شرط جزاء مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

مِثْلُ اَعْجَبَنِيْ قِيَامُ زَيْدٍ۔

"جیسے زید کے کھڑے ہونے نے مجھے تعجب میں ڈالا۔"

ترکیب: "مثل" مضاف "اعجب" فعل "ن" وقایہ "ی" ضمیر متکلم مفعول بہ "قیام" مصدر مضاف "زید" مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا "مثل" مضاف کا، مضاف مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف "مِثَالُهُ" کی مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَإِنْ كَانَ مُتَعَدِّيًا يَرْفَعُ الْفَاعِلَ وَيَنْصِبُ الْمَفْعُوْلَ بِهٖ

"اور اگر متعدی ہو تو فاعل کو رفع دیتا ہے اور مفعول بہ کو نصب دیتا ہے۔"

ترکیب: "و" عاطفہ "ان" حرف شرط "کان" فعل ناقص، "ھو" ضمیر مستتر اس کا اسم "متعدیا" شبہ فعل یا شبہ فاعل مل کر اس کی خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر شرط "ف" جزائیہ "یرفع" فعل "ھو" ضمیر مستتر اس کا فاعل "الفاعل" مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ "و" عاطفہ "ینصب" فعل "ھو" ضمیر مستتر اس کا فاعل "المفعول بہ" مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ معطوف مل کر جملہ معطوفہ ہو کر جزاء، شرط جزاء مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

نَحْوُ أَعْجَبَنِيْ ضَرْبُ زَيْدٍ عَمْرًا

"جیسے زید کے عمرو کو مارنے نے مجھے تعجب میں ڈالا۔"

ترکیب: "نحو" مضاف "اعجب" فعل "ن" وقایہ "ی" ضمیر متکلم مفعول بہ "ضرب" مصدر مضاف "زید" مضاف الیہ "عمرا" مفعول بہ، مصدر اپنے مضاف الیہ اور مفعول سے مل کر فاعل ہوا فعل "اعجب" کا، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا "نحو" مضاف کا، مضاف مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف "مِثَالُهُ" کی، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَالثَّالِثُ اِسْمُ الْفَاعِلِ "اور تیسرا اسم فاعل ہے۔"

ترکیب: "و" استینافیہ "الثالث" مبتدا "اسم" مضاف "الفاعل" مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَهُوَ كُلُّ اسْمٍ اُشْتُقَّ مِنْ فِعْلٍ لِذَاتٍ مَنْ قَامَ بِهِ الْفِعْلُ

''اور وہ ہر وہ اسم ہے جو مشتق ہو فعل سے اس ذات کے لئے جس کے ساتھ وہ فعل قائم ہے۔''

ترکیب: ''و'' استئنافیہ ''ھو'' ضمیر مبتدا ''کل'' مضاف ''اسم'' موصوف ''اشتق'' فعل مجہول ''ھو'' ضمیر اس کا نائب فاعل ''من'' حرف جار ''فعل'' مجرور، جار مجرور مل کر متعلق اول ہوا ''اشتق'' فعل کے، ''ل'' حرف جار ''ذات'' مضاف ''من'' اسم موصول ''قام'' فعل ''بہ'' جار مجرور مل کر متعلق ہوا ''قام'' کے، ''الفعل'' اس کا فاعل ''قام'' فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ، اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا ''ذات'' کا، مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ثانی ہوا ''اشتق'' فعل مجہول کے، فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صفت، موصوف صفت مل کر مضاف الیہ ہوا ''کل'' مضاف کا، مضاف مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَهُوَ يَعْمَلُ عَمَلَ فِعْلِهِ كَالْمَصْدَرِ۔

''اور وہ عمل کرتا ہے اپنے فعل کا سا عمل مصدر کی طرح۔''

ترکیب: ''و'' عاطفہ ''ھو'' ضمیر مبتدا ''یعمل'' فعل ''ھو'' ضمیر مستتر اس کا فاعل ''عمل'' مضاف ''فعلہ'' مضاف مضاف الیہ مل کر پھر مضاف الیہ ہوا ''عمل'' کا مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول مطلق، ''ک'' حرف جار ''المصدر'' مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوا فعل ''یعمل'' کا، فعل اپنے فاعل، مفعول مطلق اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مِثْلُ زَيْدٌ ضَارِبٌ غُلَامُهُ عَمْرًوا ''جیسے زید مارنے والا ہے اس کا غلام عمرو کو۔''

ترکیب: ''مثل'' مضاف ''زید'' مبتدا ''ضارب'' اسم فاعل ''غلام'' مضاف ''ہ'' ضمیر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر فاعل ''عمروا'' مفعول بہ ''ضارب'' اسم فاعل اپنے شبہ فاعل اور مفعول بہ سے مل کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا ''مثل'' کا، مضاف مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف ''مثالہ'' کی مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَرَابِعُهَا اِسْمُ الْمَفْعُوْلِ۔ ''اور چوتھا اسم مفعول ہے۔''

ترکیب: "و" استینافیہ "الرابع" مبتدا "اسم" مضاف "المفعول" مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَهُوَ كُلُّ اسْمٍ اشْتُقَّ لِذَاتٍ مَنْ وَقَعَ عَلَيْهِ الْفِعْلُ۔

"اور وہ ہر وہ اسم ہے جو مشتق ہو اس ذات کے لئے جس پر فعل واقع ہو۔"

ترکیب: "و" استینافیہ "ھو" ضمیر مبتدا "کل" مضاف "اسم" موصوف "اشتق" فعل مجہول "ھو" ضمیر اس کا نائب فاعل "ل" حرف جار "ذات" مضاف "من" اسم موصول "وقع" فعل "علی" حرف جار "ہ" ضمیر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوا "وقع" فعل کے، "الفعل" فاعل، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ، موصول صلہ مل کر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوا "اشتق" فعل کے، فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صفت، موصوف صفت مل کر مضاف الیہ ہوا، مضاف مضاف الیہ مل کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَهُوَ يَعْمَلُ عَمَلَ فِعْلِهِ الْمَجْهُوْلِ۔ "اور وہ اپنے فعل مجہول کا سا عمل کرتا ہے۔"

ترکیب: "و" عاطفہ "ھو" ضمیر مبتدا "یعمل" فعل "ھو" ضمیر مستتر اس کا فاعل "عمل" مضاف "فعل" مضاف الیہ مضاف "ہ" ضمیر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر پھر مضاف الیہ "عمل" کا، مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول مطلق، فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فَيَرْفَعُ اِسْمًا وَاحِدًا بِاَنَّهُ قَائِمٌ مَقَامَ فَاعِلِهِ

"پس وہ ایک اسم کو رفع دیتا ہے بایں طور کہ وہ اپنے فاعل کا قائم مقام ہے۔"

ترکیب: "ف" تفریعیہ "یرفع" فعل "ھو" ضمیر مستتر اس کا فاعل، "اسما" موصوف "واحدا" صفت، موصوف صفت مل کر مفعول بہ "ب" حرف جار "ان" حرف مشبہ بالفعل "ہ" ضمیر اس کا اسم "قائم" شبہ فعل "ھو" ضمیر مستتر اس کا شبہ فاعل، "مقام" مضاف "فاعلہ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر پھر مضاف الیہ ہوا، مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول فیہ ہوا "قائم" شبہ فعل کا، "قائم" شبہ فعل اپنے شبہ فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر خبر "ان"، "ان" اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ

اسمیہ ہو کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوا "یرفع" کے، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مِثْلُ جَاءَنِیْ الْمَضْرُوْبُ غُلَامُهٗ

"جیسے آیا میرے پاس وہ شخص مارا گیا ہے اس کا غلام۔"

ترکیب: "مثل" مضاف "جاء" فعل "ن" وقایہ "ی" ضمیر متکلم مفعول بہ "المضروب" بمعنی اَلَّذِیْ ضُرِبَ "الذی" اسم موصول "ضرب" فعل مجہول "غلام" مضاف "ہ" ضمیر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر نائب فاعل "ضرب" فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر صلہ، موصول صلہ مل کر فاعل، "جاء" فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا "مثل" مضاف کا، مضاف مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف "مِثَالُهٗ" کی، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَالْخَامِسُ الصِّفَةُ الْمُشَبَّهَةُ "اور پانچواں صفت مشبہ ہے۔"

ترکیب: "و" استنافیہ "الخامس" مبتدا "الصفة" موصوف "المشبهة" صفت، موصوف صفت مل کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَهِیَ مُشْتَقَّةٌ مِنَ اللَّازِمِ دَالَّةٌ عَلٰی ثُبُوْتِ مَصْدَرِهَا لِفَاعِلِهَا عَلٰی سَبِیْلِ الْاِسْتِمْرَارِ وَالدَّوَامِ۔

"اور وہ فعل لازم سے مشتق ہے دلالت کرتا ہے کہ اس کا مصدر ثابت ہے اس کے فاعل کے لئے مسلسل اور ہمیشگی کے طریقہ پر۔"

ترکیب: "و" استنافیہ "هی" ضمیر مبتدا "مشتقة" شبہ فعل "هی" ضمیر مستتر شبہ فاعل "من" حرف جار "اللازم" مجرور جار مجرور مل کر متعلق ہوا "مشتقة" شبہ فعل کے، شبہ فعل اپنے شبہ فاعل اور متعلق سے مل کر خبر اول "دالة" شبہ فعل "هی" ضمیر مستتر شبہ فاعل "علی" حرف جار "ثبوت" مصدر مضاف "مصدر" مضاف الیہ مضاف "ها" ضمیر مضاف الیہ، "ل" حرف جار "فاعل" مضاف "ها" ضمیر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق اول ہوا "ثبوت" مصدر کے، "علی" حرف جار "سبیل" مضاف "الاستمرار" معطوف علیہ "و" عاطفہ "الدوام" معطوف، معطوف

علیہ معطوف مل کر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ثانی ہوا'' ثبوت '' کے '' ثبوت '' مصدر اپنے مضاف الیہ اور دونوں متعلقوں سے مل کر مجرور ہوا، علی '' حرف جار کا، جار مجرور مل کر متعلق ہوا'' دالۃ '' شبہ فعل کا شبہ فعل اپنے شبہ فاعل اور متعلق سے مل کر خبر ثانی، مبتدا اپنی دونوں خبروں سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَهِيَ تَعْمَلُ عَمَلَ فِعْلِهَا مِنْ غَيْرِ اِشْتِرَاطِ زَمَانٍ۔

''اور وہ اپنے فعل جیسا عمل کرتا ہے زمانہ کی شرط کے بغیر۔''

ترکیب:'' و '' عاطفہ'' ھی ''ضمیر مبتدا'' تعمل ''فعل'' ھی ''ضمیر مستتر اس کا فاعل '' عمل فعلھا '' مضاف مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول مطلق'' من ''حرف جار'' غیر '' مضاف'' اشتراط '' مضاف الیہ مضاف'' زمان ''مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر پھر مضاف الیہ ہوا'' غیر '' مضاف کا، مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوا'' تعمل ''فعل کا'' تعمل ''فعل اپنے فاعل مفعول مطلق اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مِثْلُ جَاءَنِيْ رَجُلٌ حَسَنٌ غُلَامُهُ۔

''جیسے میرے پاس وہ آدمی آیا کہ اس کا غلام خوبصورت ہے۔''

ترکیب:'' مثل '' مضاف'' جاء ''فعل'' ن '' وقایہ'' ی ''ضمیر متکلم مفعول بہ'' رجل '' موصوف'' حسن '' شبہ فعل'' غلام '' مضاف'' ہ ''ضمیر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر صفت، موصوف صفت مل کر فاعل ہوا '' جاء ''فعل کا'' جاء ''فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا'' مثل '' مضاف کا، مضاف مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف'' مِثَالُهُ '' کی، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَالسَّادِسُ الْمُضَافُ ''اور چھٹا مضاف ہے۔''

ترکیب:'' و '' استینافیہ'' السادس ''مبتدا'' المضاف ''خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَهُوَ كُلُّ اسْمٍ اُضِيْفَ اِلٰى اسْمٍ اٰخَرَ۔

''اور وہ ہر وہ اسم جو دوسرے اسم کی طرف مضاف کیا جائے۔''

ترکیب: "و" عاطفہ "کل" مضاف "اسم" موصوف "اضیف" "فعل مجہول" "ھو" ضمیر نائب فاعل "الی" "حرف جار" اسم "موصوف" "اخر" "صفت موصوف صفت مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوا" اضیف "فعل مجہول کے، فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صفت ہوئی" اسم "موصوف کی، موصوف صفت مل کر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فَيَجُرُّ الْأَوَّلُ الثَّانِيَ مُجَرَّدًا عَنِ اللَّامِ وَالتَّنْوِيْنِ وَمَا يَقُوْمُ مَقَامَهُ مِنْ نُوْنَي التَّثْنِيَةِ وَالْجَمْعِ لِأَجْلِ الْإِضَافَةِ

"پس پہلا اسم دوسرے کو جر دیتا ہے اس حال میں کہ پہلا اسم خالی ہو لام اور تنوین اور جو اس کے قائم مقام ہو تثنیہ اور جمع کے دونوں میں سے اضافت کی وجہ سے۔"

ترکیب: "ف" بیانیہ "یجر" "فعل" "الاول" "ذوالحال" "الثانی" "مفعول بہ" "مجردا" "شبہ فعل" "ھو" "ضمیر مستتر شبہ فاعل" "عن" "حرف جار" "اللام" "معطوف علیہ" "و" "عاطفہ" "التنوین" "معطوف اول" "و" "عاطفہ" "ما" "موصول" "یقوم" "فعل" "ھو" "ضمیر مستتر اس کا فاعل" "مقام" "مضاف" "ہ" "ضمیر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول فیہ" "من" "حرف جار" نونی "مضاف" "التثنیۃ" "معطوف علیہ" "و" "عاطفہ" الجمع "معطوف، معطوف علیہ معطوف مل کر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوا" یقوم "فعل کے،" یقوم "فعل اپنے فاعل، مفعول فیہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ، موصول مل کر معطوف ثانی، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر جملہ معطوفہ ہو کر مجرور ہوا" عن "حرف جار کا، جار مجرور مل کر متعلق ہوا" مجردا "شبہ فعل کے" مجردا "شبہ فعل اپنے شبہ فاعل اور متعلق سے مل کر حال، ذوالحال حال مل کر فاعل ہوا" یجر "کا" ل "حرف جار" اجل "مضاف" "الاضافۃ" "مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوا" یجر "فعل کے" یجر "فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مِثْلُ غُلَامُ زَيْدٍ "جیسے زید کا غلام۔"

ترکیب: "مثل" "مضاف" "غلام" "مضاف" "زید" "مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ

مل کر مرکب اضافی ہو کر مضاف الیہ ہوا" مثل "مضاف کا مضاف مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف" مقالۃ " کی ، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَالسَّابِعُ الْاِسْمُ التَّامُّ "اور ساتواں اسم تام ہے۔"

ترکیب: "و" استنافیہ" السابع "مبتدا" الاسم "موصوف" التام "صفت، موصوف صفت مل کر خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَهُوَ كُلُّ اسْمٍ تَمَّ فَاسْتَغْنٰى عَنِ الْاِضَافَةِ بِاَنْ يَّكُوْنَ فِيْ اٰخِرِهٖ تَنْوِيْنٌ اَوْ مَا يَقُوْمُ مَقَامَهٗ مِنْ نُوْنَيِ التَّثْنِيَةِ وَالْجَمْعِ اَوْ يَكُوْنَ فِيْ اٰخِرِهٖ مُضَافٌ اِلَيْهِ

"اور وہ ہر وہ اسم ہے جو تام ہو پس بے پروا ہو اضافت سے اس طرح سے کہ ہو اس کے آخر میں تنوین یا وہ چیز جو اس کے قائم مقام تثنیہ اور جمع کے دونوں میں سے یا ہو اس کے آخر میں مضاف الیہ۔"

ترکیب: "و" استنافیہ" ھو "ضمیر مبتدا" کل "مضاف" اسم "موصوف" تم "فعل" ھو "ضمیر اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ "ف" عاطفہ" استغنی "فعل" ھو "ضمیر مستتر اس کا فاعل" عن "حرف جار" الاضافۃ "مجرور، جار مجرور مل کر متعلق اول ہوا" استغنی "فعل کا" ب "حرف جار" ان "مصدریہ" یکون "فعل ناقص" فی "حرف جار" آخر "مضاف" ہ" ضمیر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور، جار مجرور" ثابتا "شبہ فعل محذوف سے متعلق ہو کر" یکون " کی خبر مقدم" تنوین "معطوف علیہ" او "عاطفہ" ما "موصولہ" یقوم " فعل" ھو "ضمیر مستتر اس کا فاعل" مقامہ "مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول فیہ" من "حرف جار" نونی "مضاف" التثنیۃ "معطوف علیہ" و "عاطفہ" الجمع "معطوف، معطوف علیہ معطوف مل کر مضاف الیہ، مضاف الیہ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوا "یقوم "فعل کے، فعل اپنے فاعل، مفعول فیہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ، موصول صلہ مل کر معطوف، معطوف علیہ معطوف مل کر" یکون " کا اسم مؤخر" یکون " فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ" او "عاطفہ" یکون "فعل ناقص" فی "حرف جار" آخرہ "مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور، جار مجرور" کائنا "شبہ فعل محذوف سے متعلق ہو کر (یکون کی) خبر مقدم،" مضاف الیہ "اسم مؤخر فعل

ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ معطوف مل کر بتاویل مفرد مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ثانی ہوا" استغنی "فعل کا" استغنی "فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ معطوف مل کر جملہ معطوفہ ہو کر صفت ہوئی" اسم "موصوف کی، موصوف صفت مل کر مضاف الیہ ہوا "کل "مضاف کا، مضاف مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی" ھو "ضمیر مبتدا کی مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

وَهُوَ يَنْصِبُ النَّكِرَةَ عَلَى أَنَّهَا تَمِيزٌ لَهُ

"اور وہ نصب دیتا ہے نکرہ کو اس وجہ سے کہ وہ تمیز ہے اس کے لئے۔"

ترکیب: "و" عاطفہ" ھو "ضمیر مبتدا" ینصب "فعل" ھو "ضمیر مستتر اس کا فاعل "النکرۃ" مفعول بہ" علی "حرف جار" ان "حرف مشبہ بالفعل" ھا "ضمیر اس کا اسم "تمیز" مصدر" ل "حرف جار" ہ "ضمیر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوا" تمییز "مصدر کے، مصدر اپنے متعلق سے مل کر خبر ہوئی" ان "کی،" ان "اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہو کر بتاویل مفرد مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوا" ینصب "کے، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

فَيَرْفَعُ مِنْهُ الْإِبْهَامَ "پس دور کرتا ہے اس سے ابہام کو۔"

ترکیب: "ف" جزائیہ" یرفع "فعل" ھو "ضمیر مستتر اس کا فاعل" من "حرف جار "ہ" ضمیر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوا" یرفع "کے" الابھام "مفعول بہ فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر جزاء ہوئی شرط محذوف" اِذا نَصَبَتِ النَّكِرَةَ عَلَى التَّمِيزِ "کی، شرط جزاء مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

مِثْلُ عِنْدِي رِطْلٌ زَيْتًا وَمَنَوَانِ سَمْنًا وَعِشْرُونَ دِرْهَمًا وَلِي مِلْؤُهُ عَسَلًا

"جیسے میرے پاس ایک رطل ہے روغن زیتون کے اعتبار سے اور دو سیر ہیں گھی کے اعتبار سے اور بیس ہیں درہم کے اعتبار سے اور میرے اس کا بھراؤ ہے شہد کے اعتبار سے۔"

ترکیب: "مثل" مضاف" عند "مضاف" ی "ضمیر متکلم مضاف الیہ، مضاف الیہ مل

کر مفعول فیہ ہوا "ثابت" شبہ فعل محذوف کا، شبہ فعل اپنے شبہ فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر خبر مقدم، "رطل" اسم تام ممیز "زیتا" تمیز، ممیز تمیز مل کر معطوف علیہ، "و" عاطفہ "منوان" اسم تام ممیز "سمنا" تمیز، تمیز مل کر معطوف اوّل "و" عاطفہ "عشرون" اسم تام ممیز "درھما" تمیز، ممیز تمیز مل کر معطوف ثانی، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر مبتدا مؤخر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ "و" عاطفہ "ل" حرف جار "ی" ضمیر متکلم مجرور، جار مجرور "ثابت" شبہ فعل محذوف سے متعلق ہو کر خبر مقدم "ملء" مضاف "ہ" ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر ممیز، "عسلا" تمیز ممیز، ممیز تمیز مل کر مبتدا موخر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ معطوف مل کر جملہ معطوفہ ہو کر مضاف الیہ ہوا "مثل" مضاف کا، مضاف مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف "مِثَالُهٗ" کی، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

اَمَّا الْمَعْنَوِيَّةُ فَمِنْهَا عَدَدَانِ۔

"بہر حال معنوی پس اس میں سے دو عدد ہیں۔"

ترکیب: "اما" حرف شرط "المعنویة" مبتدا متضمن معنی شرط، "ف" جواب "اما" "من" حرف جار "ھا" ضمیر مجرور، جار مجرور "کائنا" شبہ فعل محذوف سے متعلق ہو کر حال مقدم "عددان" ذوالحال مؤخر، ذوالحال حال مل کر خبر متضمن معنی جزاء، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

اَحَدُهُمَا الْعَامِلُ فِي الْمُبْتَدَاِ وَالْخَبَرِ۔

"ان دونوں میں سے ایک عامل ہے مبتدا اور خبر میں۔"

ترکیب: "احد" مضاف "ھما" ضمیر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مبتدا "العامل" شبہ فعل "ھو" ضمیر مستتر اس کا شبہ فاعل "فی" حرف جار "المبتدا" معطوف علیہ "و" عاطفہ "الخبر" معطوف، معطوف علیہ معطوف مل کر مجرور جار مجرور مل کر متعلق ہوا "العامل" شبہ فعل کے، شبہ فعل اپنے شبہ فاعل اور متعلق سے مل کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَهُوَ الْاِبْتِدَاءُ "اور وہ ابتداء ہے۔"

ترکیب: "و" "عاطفہ" "ھو" "ضمیر مبتدا" "الابتداء" "خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نَحْوُ زَیْدٌ مُنْطَلِقٌ "جیسے زید چلنے والا ہے۔"

ترکیب: "نحو" "مضاف" "زید" "مبتدا" "منطلق" "خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا" "نحو" "مضاف کا، مضاف مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف "مثالہ" کی، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَثَانِیْهِمَا الْعَامِلُ فِی فِعْلِ الْمُضَارِعِ۔

"اوران دونوں میں سے دوسرا عامل ہے فعل مضارع میں۔"

ترکیب: "و" "استینافیہ" "ثانی" "مضاف" "ھما" "مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مبتدا، "العامل" "شبہ فعل" "ھو" "ضمیر مستتر اس کا شبہ فاعل" "فی" "حرف جار" "الفعل" موصوف" "المضارع" "صفت، موصوف صفت مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوا "العامل" "شبہ فعل کے، "العامل" "شبہ فعل اپنے شبہ فاعل اور متعلق سے مل کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مِثْلُ زَیْدٌ یَعْلَمُ۔ "جیسے زید جانتا ہے۔"

ترکیب: "مثل" "مضاف" "زید" "مبتدا" "یعلم" "فعل" "ھو" "ضمیر مستتر اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر ہوئی، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا، "مثل" "مضاف کا، مضاف مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی۔ مبتدا محذوف "مثالہ" کی، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۞ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ۞

□□□